112101 ـ نفلی طور پر ایك صاع سے زیادہ فطرانہ ادا كرنا

سوال

كیا میرے لیے ایك صاع سے زیادہ فطرانہ دینا جائز ہے، اور یہ زیادہ صدقہ ہو سكتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں اس میں كوئی حرج نہیں، ایك صاع تو واجب فطرانہ ہوگا، اور اس سے زائد نفل، ایسا كرنے والے كو صدقہ كا ثواب حاصل ہو گا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے دریافت كیا گیا كہ:

اگر كسی شخص پر فطرانہ ہو اور اسے علم بھی ہو كہ ایك صاع ہے لیكن وہ ایك صاع سے زائد ادائیگی كرے اور اسے نفل سمجھے تو كیا ایسا كرنا مكروہ ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" الحمد للہ: جی ہاں اكثر علماء كرام مثلا شافعی اور احمد وغیرہ كے ہاں بغیر كسی كراہت كے ایسا كرنا جائز ہے، بلكہ امام مالك سے اس كی كراہت منقول ہے.

علماء كرام كا اتفاق ہے كہ واجب سے كم میں كمی اور نقص جائز نہیں " انتہی

دیكھیں: مجموع فتاوی ابن تیمیہ (25 / 70).

واللہ اعلم .